سوال

مجاہدین پر (296) کنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شخص فرض حج ادا کر چکا ہو اور وہ دوسری بار بھی کر سکتا ہو تو اس کے لئے کیا یہ جائز ہے کہ دوسری بار حج کرنے کے بجائے حج پر خرچ ہونے والی رقم افغانستان کے مسلمان مجاہدین کو دے دے کیونکہ دوسری بار حج کرنا نفل ہے جب کہ جہاد کے لئے خرچ کرنا فرض ہے، براہ کرم رہنمائی فرمائیں۔۔

جزاکم اللہ عن المسلمین خیرا الجزاء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

مد!

ءاس کے لئے افضل یہ ہے کہ وہ حج پر خرچ ہونے والی رقم اللہ تعالی کی راہ میں جہاد کرنے والے مجاہدین کو دے دے۔ مثلا افغان مجاہدین یا افغانستان کے وہ مہاجرین جو پاکستان میں پناہ گزیں ہیں کیونکہ نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا تھا کہ کون سا عمل افضل ہے؟ تو آپؐ نے فرمایا ''اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لا

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 296

محدث فتویٰ